



سوال

(361) پھرے کے داغ دھبے دور کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بعض سہیلیاں پھرے کے داغ دھبے اور پھجھائیاں دور کرنے کے لیے شہد، دودھ اور انڈے استعمال کرتی ہیں کیا ان کے لیے یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات طے شدہ ہے کہ یہ چیزیں اس خوراک کا حصہ ہیں جنہیں اللہ رب العزت نے جسم کی غذا کے طور پر پیدا فرمایا ہے اگر انسان کو کسی مقصد مثلاً علاج وغیرہ کے لیے ان کے استعمال کی ضرورت پیش آئے تو وہ نجس نہیں ہیں ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: **هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ تَابِي الْأَرْضِ جَمِيعًا (البقرة 29)**

”وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے پیدا کیا جو کچھ بھی زمین میں ہے سب کا سب۔“

اس آیت میں لفظ (لکم) عمومی فائدے کے لیے ہے جہاں تک زیبائش کے لیے ان چیزوں کے استعمال کا تعلق ہے تو ان کے علاوہ بھی کئی ایک چیزوں سے یہ مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے لہذا ان کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔ حصول زیبائش میں کوئی حرج نہیں اس لیے کہ اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند فرماتا ہے لیکن اس میں اس حد تک اسراف کرنا کہ یہ انسان کی سب سے بڑی آرزو بن جائے اور وہ صرف اسی کے اہتمام میں لگن رہے اور دیگر تمام دینی اور دنیوی تقاضوں سے غافل ہو جائے تو یہ ناروا بات ہے، کیونکہ یہ اسراف ہے اور اسراف اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 369



محدث فتویٰ